السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایسے گھر میں قرآن پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے جس میں کتا موجود ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی حرج نہیں اور واجب یہ ہے کہ کتے کو نکال دیا جائے اور ااسے گھر میں نہ رہنے دیا جائے الا یہ کہ وہ شکار یا کھیتی یا مویشیوں کی حفاظت کے تین امور میں سے کسی امر کے لیے ہو۔ کیونکہ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے:

(مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ، أَوْ ضَارٍ، نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ» (صحیح مسلم المساقاة باب الامر بقتل الكلاب وبيان نسخه الخ حدیث 1575 ومعناه متفق علیه من حدیث ابن عمر بدون ذکر ارض»

’’جو شخص شکار یا مویشی یا کھیتی کی حفاظت کے مقصد کے علاوہ کتا رکھے تو اس کے اجر وثواب میں ہر روز قیراط کم کر دیے جاتے ہیں‘‘

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص34

محدث فتویٰ